11 دسمبر 2021ء

اسٹیٹ بینک نے مائیکرو فنانس بینکوں کے لیے محتاطیہ ضوابط (Prudential regulations) نظر ثانی کی ہے

بینک دولت پاکستان نے مائیکرو فنانس بینکوں (ایم ایف بیز) کے لیے نظر ثانی شدہ محتاطیہ ضوابط جاری کر دیے ہیں تاکہ کریڈٹ انفارمیشن رپورٹ (CIR) حاصل کرنے کے تقاضے کو ہموار بنایا جاسکے اور مائیکرو فنانس قرض گیروں کے لیے دستاویزی تقاضوں کو آسان بنایا جاسکے۔

قبل ازیں، پاکستان میں کریڈٹ بیورو کی تشکیل اور کارگزاری کے لیے بنیاد فراہم کرنے کے ضمن میں کریڈٹ بیورو ایکٹ (سی بی اے) 2015ء کا نفاذ کیا گیا تھا۔ سی بی اے کے تحت، لائسنس یافتہ کریڈٹ بیوروز (ایل سی بیز) مالی اداروں کو افراد / قرض گیروں کے حوالے سے باخبر فیصلے کرنے، ان کی قرضہ لینے کی اہلیت اور ادائیگی قرض کی استطاعت کے بارے میں جامع سی آئی آر کی پیش کش کر رہے ہیں۔ کریڈٹ بیورو میں ہونے والی پیش رفتوں کو مدِّ نظر رکھتے ہوئے، ایم ایف بیز کے ضوابط میں درج ذیل ترامیم کی گئی ہیں۔

الف) اس سے پہلے، ایم ایف بیز کے لیے ضروری تھا کہ وہ دیگر مالی اداروں سے حاصل کردہ سہولیات کے بارے میں قرض گیروں سے تحریری اقرار نامہ حاصل کریں۔ تاہم، چونکہ کریڈٹ بیوروز افراد / قرض گیروں کے بارے میں جامع سی آئی آر پیش کرسکتے ہیں، اس لیے تکرار سے بچنے کے لیے، اس تقاضے کو واپس لے لیا گیا ہے۔ اس سے کارکردگی بہتر ہوگی اور قرض گیروں کے دستاویزی تقاضوں میں کمی سے قرض کی منظوری کا عمل مزید آسان ہو جائے گا۔

ب) اسی طرح، پہلے 30,000 روپے سے زیادہ کی تمام کریڈٹ سہولیات کے لیے ایم یاف بیز کے لیے لازمی تھا کہ وہ اسٹیٹ بینک کے ای سی آئی بی سے کریڈٹ رپورٹ حاصل کریں۔ تاہم اب کریڈٹ بیوروز اپنے اراکین، جو تقریباً تمام بینکوں / ایم ایف بیز اور نان بینک مائیکرو فنانس کمپنیز (این بی ایم ایف سیز) پر مشتمل ہے کو جامع سی آئی آر پیش کرسکتے ہیں، لہٰذا، اسٹیٹ بینک کے ای سی آئی بی سے انکوائری کی لازمی شرط کو واپس لے لیا گیا ہے۔ یہ نظر ثانی ایم ایف بیز کو قرض کے حجم سے قطع نظر قرض گیروں کے سی آئی آر حاصل کرنے کے بارے میں آزادانہ طور پر فیصلہ کرنے کی اجازت دے گی۔

ج) مزید برآں، متعلقہ اصطلاحات کو کریڈٹ بیورو ایکٹ، 2015ء سے ہم آہنگ کرنے کے ساتھ ساتھ اسٹیٹ بینک کی ای سی آئی بی کو رپورٹ کرنے کی ایم ایف بیز کی ذمہ داری کو بھی آسان بنایا گیا ہے۔

★★★★★